الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

بفیضانِ کرم
امام اہلسنت الشاہ
امام احمد رضا خان

بفیضانِ نظر
محدث اعظم پاکستان
مولانا سردار احمد

جنّتی گروہ

انجمن فیضانِ رضا

از قلم

مناظر اسلام، مصنف کتب کثیرہ،
پاسبان مسلک اعلیٰحضرت
حضرت علامہ مولانا محمد کاشف اقبال مدنی رضوی
0300-4128993

بزم فیضان رضا
حبیب کالونی شیخوپورہ
پاسبان ملت
شیخوپورہ
0333-5208399
0321-4116455
0302-4456224

حضور سید عالمیاں نور مجسم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت کے تہتر فرقے ہوں گے ایک جنتی باقی سب جہنمی ہوں گے صحابہ کرام نے عرض کیا نجات پانے والا گروہ کون سا ہے حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو میرے اور صحابہ کے طریقے پر ہوگا (یعنی اہل سنت و جماعت) ﴿جامع ترمذی ج ۲ ص ۹۳، سنن ابو داؤد ج ۲ ص ۲۷۵، سنن ابن ماجہ ص ۲۹۹، مشکوٰۃ المصابیح ص ۳۱، مجمع الزوائد ج ۱ ص ۱۵۹، مسند ابی یعلیٰ ص ۳۰، مسند امام احمد ج ۳ ص ۱۰۲، مستدرک ج ۱ ص ۱۰۲، تاریخ مدینہ دمشق ج ۲۳ ص ۳۰﴾۔ صحابہ کرام کے سوال ناجی گروہ کون سا ہے کے جواب میں حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نجات پانے والا گروہ اہل سنت و جماعت ہے ﴿احیاء العلوم ج ۳ ص ۲۲۵، تحیۃ الطالبین ص ۲۶۰، الملل والنحل ج ۱ ص ۱۳﴾۔ امام عراقی نے ارشاد فرمایا کہ اس حدیث کی اسناد صحیح ہیں ﴿تخریج احادیث احیاء العلوم ج ۳ ص ۱۸۷۹﴾۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا بے شک میری امت گمراہی پر جمع نہیں ہوگی جب تم کوئی اختلاف دیکھو تو تم پر سواد اعظم (بڑی جماعت) کے ساتھ ہونا لازم ہے ﴿طبرانی کبیر ج ۱۲ ص ۴۴۷، سنن ابن ماجہ ص ۲۹۱، مشکوٰۃ المصابیح ص ۳۰﴾۔ مزید ارشاد فرمایا کہ سواد اعظم کے علاوہ تمام فرقے ناری جہنمی ہیں ﴿المعجم الکبیر للطبرانی ج ۸ ص ۱۵۳، مجمع الزوائد ج ۷ ص ۲۵۹، مصنف ابن ابی شیبہ ج ۷ ص ۵۵۴، سنن کبریٰ بیہقی ج ۸ ص ۱۸۸﴾۔ امام سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ سواد اعظم سے مراد اہل سنت و جماعت ہے ﴿میزان الکبریٰ ج ۱ ص ۴۴﴾۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور حضرت مجدد الف ثانی بھی یہی فرماتے ہیں ﴿اشعۃ اللمعات ج ۱ ص ۱۳۱، مکتوبات امام ربانی ج ۲ ص ۱۹۷﴾۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی لکھتے ہیں کہ مذاہب اربعہ (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) کی پیروی سواد اعظم کی پیروی ہے ﴿عقد الجید ص ۵۲﴾۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ سواد اعظم کی پیروی کرو جو اس سے جدا ہو گیا وہ جہنم میں گیا ﴿مشکوٰۃ المصابیح ص ۳۰، مستدرک ج ۱ ص ۱۹۹، حلیۃ الاولیاء ج ۳ ص ۳۷﴾۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ (یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ) ﴿پارہ ۴﴾ قیامت کے دن کئی چہرے روشن ہوں گے اور کئی کالے ہوں گے اس آیت کی تفسیر حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابوسعید خدری کی روایات میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن جن لوگوں کے چہرے چمکتے ہوں گے وہ اہل سنت ہوں گے ﴿تفسیر در منثور ج ۲ ص ۶۳، تفسیر مظہری ج ۲ ص ۱۱۹، تفسیر قرطبی ج ۴ ص ۱۶۷، الاتقان ج ۲ ص ۲۵۸، الارشاد ج ۱ ص ۲۵، الفردوس ج ۵ ص ۵۲۹﴾۔ اس حدیث کو وہابی مولوی عبدالغفور اثری نے بھی نقل کیا ہے ﴿اصلی اہل سنت ص ۲۲﴾۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بھی اس آیت کی تفسیر میں فرمایا کہ روز قیامت اہل سنت کے چہرے روشن ہوں گے ﴿تفسیر در منثور ج ۲ ص ۶۳، تفسیر مظہری ج ۲ ص ۱۱۹، تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۵۸۳، تاریخ بغداد ج ۷ ص ۳۷۹، تفسیر خازن ج ۱ ص ۳۶۹، معالم التنزیل ج ۲ ص ۸۷، تفسیر ابن ابی حاتم ج ۳ ص ۱۴۳﴾۔ اس روایت کو وہابی کے امام ابن تیمیہ نے اپنے فتاویٰ ﴿ج ۳ ص ۲۷۸، جامع الرسائل ص ۱۹۶﴾۔ ابن قیم وہابی نے ﴿اعلام الموقعین ج ۱ ص ۳۵۲، اجتماع جیوش الاسلامیہ ج ۱ ص ۱﴾ شوکانی وہابی نے ﴿فتح القدیر ج ۱ ص ۳۷۱﴾ محمد بن عبدالوہاب نجدی نے ﴿فضل الاسلام ص ۷﴾ عبدالغفور اثری وہابی نے ﴿اصلی اہل سنت ص ۲۲﴾ میں نقل کیا ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اہل سنت سے خروج کرنے والے کو میری شفاعت نہیں ملے گی ﴿تحیۃ الطالبین ص ۲۶۰﴾۔ مزید ارشاد فرمایا کہ اگر تم جنت اور اس کی پرشکوہ نعمتوں میں سکونت اختیار کرنا چاہتے ہو تو اہل سنت و جماعت کو لازم پکڑ لو ﴿تحیۃ الطالبین ص ۲۶۱﴾۔ مزید ارشاد فرمایا کہ حسنین کریمین جنتی

نوجوانوں کے سردار اور اہل سنت کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں ﴿تاریخ کامل ابن اثیر ج ۳ ص ۳۲﴾۔ مزید ارشاد فرمایا کہ جو اہل سنت کے عقیدہ پر فوت ہوا وہ اہل بیت کی محبت میں فوت ہوا ﴿نزہۃ المجالس ج ۲ ص ۲۲۲، روح البیان ج ۳ ص ۵۳۲﴾۔ اس روایت کو شیعہ علماء نے بھی نقل کیا ہے ﴿جامع الاخبار ص ۱۷۶، کشف الغمہ ج ۱ ص ۱۰۴﴾۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل سنت کے آدمی کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے ﴿تفسیر قرطبی ج ۴ ص ۱۶۷﴾۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ ظاہری میں تمام لوگ اہل سنت تھے ﴿کنز العمال ج ۵ ص ۲۳۴﴾۔ امام ابن سیرین فرماتے ہیں کہ فتنہ جب سے شروع ہوا اس وقت سے ہم صرف اہل سنت سے حدیث روایت کرتے تھے ﴿مسلم شریف ج ۱ ص ۱۱، ترمذی ج ۲ ص ۲۳۶﴾۔

غنیۃ الطالبین جو حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی کتاب کہی جاتی ہے اس میں بھی نجات پانے والا گروہ اہل سنت قرار دیا گیا ہے ﴿غنیۃ الطالبین ج ۱ ص ۸۵﴾۔ امام خازن نے صراط مستقیم سے مراد اہل سنت وجماعت بتایا ہے ﴿تفسیر خازن ج ۱ ص ۱۶ تا ۱۷﴾۔ حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری علیہ الرحمۃ نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کو اہل سنت کے امام قرار دیا ہے ﴿کشف المحجوب﴾۔ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ نے اہل سنت کے سوا عقیدہ کو زہر قاتل قرار دیا ہے ﴿مکتوبات ج ۲ ص ۶۷﴾۔ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے اہل سنت کی علامت کثرت سے درود شریف قرار دیا ہے ﴿القول البدیع ص ۵۲، سعادۃ الدارین ص ۸۹﴾۔ صحابہ کرام سے لے کر اولیاء کرام سمیت پوری امت مسلمہ کے افراد سب اہل سنت تھے۔ پس ثابت ہوگیا کہ حق مذہب صرف اہل سنت باقی سب فرقے جہنمی ہیں۔ یاد رکھیے! وہابیوں دیوبندیوں سے مسلمانوں کا اختلاف فروعی نہیں ہے بلکہ اصولی ہے۔

☆ بدعقیدگی ایک نئے روپ میں

یہ بڑا پرفتن دور ہے۔ دیوبندی، وہابی، شیعہ، قادیانی اور دیگر عقائد باطلہ کے حامل لوگ اپنے عقائد ونظریات کی ترویج میں مصروف ہیں عوام اہل سنت کو گمراہ کرنے کی ناپاک کوششیں جاری وساری ہیں مگر علماء اہل سنت نے بھی خوب تعاقب فرمایا ہے۔ اب نت نئے فتنے جنم لے رہے ہیں جب دیوبندیت وہابیت کی کھلی گمراہی سے لوگ اجتناب کرنے لگے تو ان بے دین لوگوں نے ایک نئے طریقے سے لوگوں کے ایمان چھپانے کی کوشش شروع کر دی ہے اور وہ سازش وخباثت یہ ہے کہ حق وباطل کا امتیاز نہ کیا جائے۔ باادب اور بے ادب میں فرق نہ کیا جائے سبھی لوگ کلمہ گو مسلمان ہیں یہ تمام اختلاف فروعی ہیں سب کو متحد ہونا چاہیے حکومت امریکہ وبھارت وغیرہ دیگر مسلمانوں کا سر کچلنے کے درپے ہیں اس لیے ان اختلافات کو بالائے طاق رکھ دیا جائے وغیرہ اس فتنے کو ہم صلح کلیت کا نام دیتے ہیں ہماری موجودہ صورتحال کے مطابق سب سے بڑا فتنہ صلح کلیت کا ہے حالانکہ وہابیہ دیوبندیہ کا گستاخ رسول ہونا روز روشن کی طرح واضح ہے ہم ابھی چند گستاخیاں درج کر رہے ہیں مثلاً

۱۔ وہابیوں کے امام اسماعیل دہلوی نے نماز میں حضور سید عالم ﷺ کے خیال مبارک کو بیل اور گدھے کے خیال سے بدتر بتلایا۔ ﴿صراط مستقیم ص ۸۶﴾

۲۔ وہابیہ کا امام ارشاد اللہ مان کہتا ہے رسول کائنات ﷺ کسی کو ہدایت نہیں دے سکتے۔ مزید کہتا ہے کہ رسول کائنات ﷺ نہ اپنے نفع ونقصان کے مالک ہیں اور نہ کسی کے نفع ونقصان کے مالک ہیں ﴿شکر طیبہ کی شائع کردہ کتاب تلاش حق ص ۲۵۷﴾

۳۔ مزید کہتا ہے رسول اللہ ﷺ کے والدین کفر پر مرے۔ ﴿تلاش حق ص ۲۴۳، ۲۸۱﴾

۱۔ دیو بندیوں کے امام خلیل سہارنپوری نے حضور ﷺ کے علم مبارک کو شیطان کے علم سے کم بتلایا (معاذ اللہ) ﴿براہین قاطعہ﴾

۲۔ دیو بندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی نے حضور ﷺ کے علم غیب کو جانوروں پاگلوں کے علم سے تشبیہ دی ﴿حفظ الایمان ص ۸﴾

۳۔ دیو بندی قاسم نانوتوی نے خاتم النبیین کا معنی آخری نبی کرنے والوں کو جاہل قرار دیا اور ختم نبوت کا انکار کیا۔ ﴿تحذیر الناس ص ۳، ۲۸﴾

شیعہ کے نزدیک اللہ نے جبریل علیہ السلام کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا وہ غلطی سے حضور ﷺ کے پاس چلے گئے کیونکہ حضرت محمد ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ہم شکل تھے جیسا کہ ایک کوا دوسرے کوے کے ہم شکل (نعوذ باللہ) ﴿تذکرۃ الائمہ ص ۶۲، انوار نعمانیہ ج ۲ ص ۲۳۷﴾

۲۔ امام مہدی ابو بکر و عمر کو زندہ کر کے سولی پر لٹکائیں گے ﴿انوار نعمانیہ ج ۲ ص ۸۵، حق الیقین ج ۲ ص ۳۳۲، مجمع المعارف ص ۴۷﴾

۳۔ پھر یہ شیعہ تحریف قرآن کے قائل ہیں اور قادیانی وہابیہ دیو بندیہ شیعہ کا گستاخ رسول وخدا اور گستاخ صحابہ و اہل بیت ہونا بے شمار دلائل سے ثابت ہے۔ ان بدمذہب لوگوں کی صحبت سے اجتناب کرنا چاہیے انکی صحبت ہزار اعلانیہ کافر کی صحبت سے زیادہ مضر ہے ان سے اتحاد خدا اور رسول کے احکامات کی کھلی مخالفت ہے، دین اسلام سے بغاوت ہے بدمذہبوں سے میل جول کے حرام ہونے کے دلائل ہم قرآن و حدیث سے پیش کر رہے ہیں تاکہ عام لوگ ان بے دینوں سے اپنا دین بچا سکیں۔

<u>آیات قرآنی</u> ترجمہ:۔ اے ایمان والو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ کہ تم انھیں خبریں پہنچاتے ہو دوستی سے حالانکہ وہ منکر ہیں اس حق کے جو تمہارے پاس آیا ﴿پ ۲۸، ع ۷﴾۔

۲۔ خوشخبری دو منافقوں کو انکے لیے دردناک عذاب ہے وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا انکے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں تو عزت تو ساری اللہ کے لئے ہے ﴿پ ۵، ع ۱۷﴾۔

<u>احادیث مبارکہ</u> ۱:۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بدمذہب تمام لوگوں اور تمام جانوروں سے بدتر ہیں۔ ﴿حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۲۹۱، تاریخ اصفہان ج ۲ ص ۹۰، کنز العمال ج ۱ ص ۲۱۸، میزان الاعتدال ج ۱ ص ۱۳۰﴾۔

۲:۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی بدمذہب کی توقیر کی گویا اس نے اسلام کو ڈھانے میں مدد دی ﴿کنز العمال ج ۱ ص ۲۱۹ اللآلی المصنوعہ ج ۱ ص ۱۳۰، تفسیر قرطبی ج ۷ ص ۱۳، جامع صغیر ج ۲ ص ۵۲۵، حلیۃ الاولیاء ج ۵ ص ۲۱۸، مشکوۃ المصابیح ص ۳۳﴾۔

۳۔ حضرت انس سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب ایک قوم آئے گی جو میرے صحابہ کرام پر طعن کرے گی۔ انکی شان اپنے زعم میں گھٹائے گی انکے پاس نہ بیٹھنا نہ پانی پینا نہ کھانا کھانا، نہ انکے ساتھ شادی بیاہ کرنا، نہ ان کی نماز جنازہ پڑھنا اور نہ ان کے ساتھ نماز پڑھنا ﴿مستدرک ج ۳ ص ۶۳۲، مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۷، تاریخ بغداد ج ۲ ص ۹۹، حلیۃ الاولیاء ج ۲ ص ۱۱ جمع الجوامع ص ۲۳، ۳۹، السنۃ ابی ابن عاصم ج ۲ ص ۱۳۸۲ معجم الکبیر طبرانی ج ۷ ص ۱۱۳، تفسیر قرطبی ج ۱۶ ص ۲۷۹، کنز العمال ج ۱۱ ص ۳۲۲، العلل المتناھیہ ج ۱ ص ۱۵۸ لسان المیزان ج ۳ ص ۱۱۳﴾۔

۴۔ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نہ کسی بدمذہب کی نماز قبول فرماتا ہے نہ روزہ، نہ زکوٰۃ، نہ حج، نہ عمرہ، نہ جہاد، نہ فرض، نہ نفل، بدمذہب اسلام سے یوں نکل جاتا ہے جیسے آٹے سے بال۔ ﴿سنن ابن ماجہ ص ۶، الترغیب والترہیب ج ۱ ص ۸۷، کنز العمال ج ۱ ص ۲۲۴﴾

۵۔ حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا "آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے اس لیے دوستی کرتے وقت دیکھ لے کہ دوستی کس سے کر رہا ہے" ﴿مشکوٰۃ ص ۴۲۷، جامع ترمذی ج ۲ ص ۶۲﴾۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "آخر زمانہ میں جھوٹے فریبی لوگ ہوں گے وہ احادیث (باتیں) تمہارے پاس لائیں گے جو نہ تم نے سنی ہوں گی نہ تمہارے باپ دادا نے تو تم ان سے دور بھاگو انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں، کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں" ﴿صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۰، کنز العمال ج ۱۰ ص ۲۰۳، مشکل الآثار ج ۴ ص ۲۰۴﴾۔

اختصار مانع ہے ورنہ بے شمار احادیث مبارکہ اس موضوع پر موجود ہیں ان آیات کریمہ اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ بے دین لوگوں سے لاتعلقی ہی ایمان کی حفاظت کا سبب ہے ان کے میل جول سے ایمان کی بربادی کا اندیشہ ہے۔

کلمہ گوئی کا بہانہ:

اس صلح کلیت کے فتنہ کا ایک مکر یہ ہے کہ جی کلمہ گو مسلمان ہیں اس لئے کسی کو برا نہ کہنا چاہیے حالانکہ اگر یہ اصول صحیح ہے تو یہ لوگ بتائیں حضور ﷺ کے دور مبارک کے منافقین بھی تو کلمہ گو تھے قادیانی اور پرویزی بھی کلمہ گو ہی ہیں کیا انکو مسلمان تسلیم کرلیا جائے؟ ہرگز نہیں ہم ان صلح کلی لوگوں کے مکر کا رد قرآن وحدیث سے پیش کردیتے ہیں۔

قرآنی آیات

۱۔ "ومن الناس من یقول باللہ وبالیوم الآخر وما ھم بمؤمنین" ﴿سورہ بقرہ﴾
(اور ان لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور آخرت پر ایمان لائے حالانکہ وہ مومن نہیں)

۲۔ اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہ کہا اور بیشک ضرور انھوں نے کفر کی بات کہی اور کافر ہو گئے ﴿پ ۱۰ ع ۱۵﴾

۳۔ "لا تعتذروا قد کفرتم بعد ایمانکم" (بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے ہو ایمان لانے کے بعد) ﴿پ ۱۰ ع ۱۳﴾

حضرت ابن عباس کے شاگرد امام مجاہد اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی اونٹنی گم ہوگئی حضور ﷺ نے فرمایا کہ فلاں وادی میں اونٹنی ہے یہ سن کر منافق نے کہا کہ محمد ﷺ اونٹنی کی خبر دیتے ہیں حالانکہ وما یدریہ بالغیب حضور ﷺ نے اس منافق کو طلب فرما کر پوچھا تو کہنے لگا کہ ہم نے ہنسی مذاق میں کہا تھا اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ بہانے نہ بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ ﴿تفسیر ابن جریر ج ۱۰ ص ۱۰۵، در منثور ج ۳ ص ۲۵۴﴾

احادیث مبارکہ

۱۔ حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا "آخری زمانہ میں ایک ایسی قوم ہوگی جو اتنی نمازیں پڑھیں گے کہ تم اپنی نمازوں کو حقیر جانو گے، روزوں کا بھی یہی حال ہوگا قرآن کے قاری ہوں گے

حدیث کا دعویٰ کریں گے مگر حلق سے نیچے اترنہ ہوگا۔ مگر اسلام سے نکلے ہوئے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے ان کی خاص علامت سرمنڈانا ہوگا یہ مسلمانوں کو قتل کریں گے، بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے" ﴿صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۱۰، ج ۲ ص ۱۰۲۴، صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۴۲، سنن ابن ماجہ ص ۱۶، کنز العمال ج ۶ ص ۳۴، مشکوۃ المصابیح ص ۳۰۸، ۵۳۵، شرح السنۃ ج ۱ ص ۲۳۲، نسائی ج ۲ ص ۱۵۶، سنن ابو داؤد ج ۲ ص ۳۰۱، جامع ترمذی ج ۲ ص ۴۲، صحیح ابن حبان ج ۱ ص ۱۸۶، مسند امام احمد ج ۳ ص ۹۲، ۲۲۴﴾

۲۔ حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا "کہ مجھے تم پر ایسے آدمی کا خوف ہے کہ جو اتنا قرآن پڑھے گا کہ اس کے چہرے پر اس کی رونق آجائے گی اس کا اوڑھنا بچھونا اسلام ہوگا۔ پھر جب اللہ تعالیٰ اس سے یہ حالت چھین لے گا تو وہ اپنے پڑوسی پر تلوار لے کر حملہ آور ہوگا اور شرک کا فتویٰ لگائے گا حضرت حذیفہ کے عرض کرنے پر آپ نے ارشاد فرمایا "شرک کا فتویٰ لگانے والا خود مشرک ہوگا" ﴿صحیح ابن حبان ج ۱ ص ۲۴۹، مسند البزار، کشف الاستار ج ۱ ص ۹۹، مشکل الآثار ج ۲ ص ۳۲۴، المعجم الکبیر طبرانی ج ۳ ص ۹۸، مسند الشامیین ج ۲ ص ۲۵۴، کتاب المعرفۃ والتاریخ ج ۲ ص ۲۵۸، تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۲۶۵، جامع المسانید ج ۱ ص ۳۰۱﴾

۳۔ حضور سید عالم ﷺ نے صحابہ کرام کے ساتھ ایک منافق جو شریک جہاد تھا بڑی بہادری سے لڑا اسے جہنمی قرار دیا اور مزید ارشاد فرمایا کہ جنت میں صرف ایمان والا ہی جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے دین کی مدد فاسق سے بھی کروا لیتا ہے ﴿بخاری ج ۱ ص ۴۲۱، مسلم ج ۱ ص ۷۲، مشکوۃ ص ۵۳۲﴾

ختمِ کلام

وہابیہ دیوبندیہ شیعہ کی بعض کفریہ و گستاخانہ عبارات نقل کی گئی ہیں جس شخص کے دل میں نبی کریم شافع روز جزا احمد مصطفیٰ ﷺ کی محبت و عظمت اور غیرت ایمانی موجود ہے کیا وہ ایسے لوگوں کی طرح صلح کلی روش اختیار کر سکتا ہے؟ جس طرح صلح کلی فرقوں نے ایسی روش اختیار کرکے بارگاہ رسالت سے بے وفائی کی ہے اس پرفتن دور میں نت نئے فتنے جنم لے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ بڑے بڑے نام نہاد علماء اس صلح کلیت کی رو میں بہہ پڑے ہیں نئی نئی تحقیقیں پیدا ہو رہی ہیں اہل سنت پر چاروں طرف حملوں کی بھرمار ہے ہر بدمذہب بے دین باطل فرقہ اپنے کو سنی کہلوا کر حقیقی سنیت کو ختم کرنے کے چکر میں ہے وہابی دیوبندی سنیت کا لبادہ اوڑھ کر اہل سنت کا تاج لے کر سنیت پر خنجر چلا رہے ہیں حقیقی سنیت مسلک اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کا ہی نام ہے علماء و مشائخ کی ذمہ داری ہے کہ عوام الناس کو ان فتنوں سے خبردار کریں تاکہ لوگ اپنے ایمان کی حفاظت کر سکیں یاد رکھیں حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا جب فتنے پیدا ہوں عالم اپنا علم ظاہر نہ کرے اس پر اللہ تعالیٰ تمام فرشتوں تمام لوگوں کی لعنت ہو اللہ اس کے فرض نفل قبول نہ کرے گا ﴿الفردوس ج ۱ ص ۳۲۱، کنز العمال ج ۱ ص ۱۷۱، الصواعق المحرقۃ ۲﴾

اس وقت اہل سنت کی بقا اسی میں ہے کہ سیدی اعلیٰحضرت مجدد دین و ملت الشاہ امام احمد رضا خان اور حضور سیدی محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد کے مسلک کو مضبوطی سے تھام لیا جائے۔ مولیٰ تعالیٰ اسی پر ہمیں استقامت عطا فرمائے۔ آمین!

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب — تا ابد اہلسنت پہ لاکھوں سلام